

## مثنی حسن، جمشید پور، جهارکھنڈ

ایپین کا تازہ شمارہ سبرا کتوبر ۲۰۰۷ء موصول ہوا۔ شکریہ۔ ”امریکہ میں اردو“ اور ”امریکہ میں ماہ صایم“ دو نوں ہی معلومات افرامضایم ہیں۔ دور دلیں میں اردو زبان و تہذیب کو زندگ رکھنے کی احسن کوش قابل تعریف ہے۔ ”امریکہ کے اسلامی ورثے کی نمائش“ امریکہ میں مسلمانوں کی اولین آمد سے متعلق حقائق کو بے نقاب کرنے والی ایک معلوماتی تحریر ہے۔ امریکہ میں اسلام کی تاریخ تصویر کے برخلاف اتنی قدیم ہوئے پڑھت ہوتی ہے۔ امریکہ کے نادر اسلامی درشوں کی حفاظت کر کے ملکش انہی اسٹوریز آف امریکن مسلم نامی تنظیم بلاشبہ ایک اہم کام انجام دے رہی ہے۔



## احمد حسین، تہائے، مہار اشتر

کلبس اور امریکہ کی دریافت ایک ایسا اشارہ یہ ہے جو ہندوستان کا امریکہ سے اخذ قریب کر دیتا ہے۔ ہندوستانی طبا کو پچھن سے ہی تاریخ کا یہ سبق پڑھایا جاتا ہے کہ کلبس ہندوستان کی تلاش میں سفر کھانا کا کہہ امریکہ کے ساحل پچھاپچا اور اس نے جن لوگوں کی بطور اندیش شاخت کی وہ ہندوستانی نیبی امریکی تھے۔ یوم کلبس آنچ امریکہ کے اہم تہواروں میں شامل ہیں۔ تقطیلات کے تحت یوم کلبس پر مضمون ایک بہترین اختحاب ہے۔ وہ یکسانیت جسکی وجہ سے کلبس اس لیقین کے ساتھ کہ اس نے ہندوستان اور ایشیا کا یار استھان تلاش کر لیا ہے قاری کو بہت پچھوچنے پر مجبو رکتی ہے۔



## INDIA

### کالج کے تجربات

صیری زندگی کا حاصل

درس و تدریس کی ایک نئی دنیا سے روشناس کرانے والا؟ اپین، نظر نواز ہوا۔ تعلیم سے متعلق مضایم بلashere کار آمد اور معلوماتی ہیں۔ ویزا اور تعلیمی سفر سے متعلق جائکاریاں بھی کافی اہم ہیں۔ ان پر عمل کر کے فریب اور دھوکہ سے بچا سکتے ہیں۔ بریانی کے اینڈرزن کے تجربات بھی کافی سبق آموز ہیں۔ یہ امریکی معاشرے اور تہذیب کی بھی عکاسی کرتے ہیں ساتھی سیاہ فام طلبہ کے تعلیمی خدو خال کی بھی عکاسی کرے ہیں۔ یہ معلومات بھی انتہائی دلچسپ تھیں کہ امریکہ میں یاہ فاموں کے علاحدہ تعلیمی ادارے موجود ہیں جہاں وہ زیادہ بے فکری اور آزادی سے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور یہاں زبان کی اکیریت ہوتی ہے بلکہ ان کی علاحدہ شناخت بھی ہوتی ہے۔ ہورڈ یونیورسٹی سے بریانی کے جذباتی لگاؤ کی یہ کہانی معلومات کا ایک خزانہ ہے۔



## علی خواجه، بنگلور، کرناٹک

میں بھائی شیخ نوابے کی سادہ لکھن بہت ہی کارآمد تکنیک اور اساتذہ کی تربیت اور طلبہ کی ترغیب کے لئے جو کتنا لوچی اور راستہ اختیار کیا اس سے بہت متاثر ہوں۔ بطور انسان میں آنے والی نسلوں کے لئے نہایت سخیہ ہوں میں بچوں کی ضرورتوں پر خصوصی توجہ کے لئے آپ سب کی کوششوں کو سلام کرتا ہوں۔ میں اپنائی ونوں سے ہی اس نظریہ کے خلاف تھا کہ ”مشرق مشرق“ ہے اور ”مغرب مغرب“ اور یہ ونوں کو کبھی نہیں مل سکتے اپین کے ساتھ ہر دو ماہ پر ”مغرب“ مشرق سے ملتا ہے۔ براہ کرم اپنا یہ اچھا کام جاری رکھیں۔



## اساتذہ کو تربیت اور بچوں کو تحریک دینے کے لئے تکنالوجی کا استعمال

دیکھو۔ کتاب پر پانچ بار اپنے نامہ اور باری باری۔ اس کی تحریک کے لئے بچوں کی مدد کیا جائے۔ اس کی تحریک کے لئے بچوں کی مدد کیا جائے۔ اس کی تحریک کے لئے بچوں کی مدد کیا جائے۔ اس کی تحریک کے لئے بچوں کی مدد کیا جائے۔ اس کی تحریک کے لئے بچوں کی مدد کیا جائے۔

## موہن سنگھ، امرتسر، پنجاب

تمبر اکتوبر کا شمارہ امریکی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند طلبہ کے لئے معلومات کا خزانہ ہے۔ رکن پارلیمنٹ کی نیکی ایل ان پر مضمون نے دلیپ سنگھ سوندھ کی یاد تازہ کروی جو کہ امریکی کانگریس میں منتخب ہونے والے پہلے ایشیائی تھے۔ ان کا تعلق امریسر کے ایک چھوٹے سے گاؤں پچھلی واڑی سے تھا۔



## عکاشہ صہیب، دہنbad، جهارکھنڈ

درس و تدریس کی ایک نئی دنیا سے روشناس کرانے والا؟ اپین، نظر نواز ہوا۔ تعلیم سے متعلق مضایم بلashere کار آمد اور معلوماتی ہیں۔ ویزا اور تعلیمی سفر سے متعلق جائکاریاں بھی کافی اہم ہیں۔ ان پر عمل کر کے فریب اور دھوکہ سے بچا سکتے ہیں۔ بریانی کے اینڈرزن کے تجربات بھی کافی سبق آموز ہیں۔ یہ امریکی معاشرے اور تہذیب کی بھی عکاسی کرتے ہیں ساتھی سیاہ فام طلبہ کے تعلیمی خدو خال کی بھی عکاسی کرے ہیں۔ یہ معلومات بھی انتہائی دلچسپ تھیں کہ امریکہ میں یاہ فاموں کے علاحدہ تعلیمی ادارے موجود ہیں جہاں وہ زیادہ بے فکری اور آزادی سے تعلیم حاصل کرتے ہیں اور یہاں زبان کی اکیریت ہوتی ہے بلکہ ان کی علاحدہ شناخت بھی ہوتی ہے۔ ہورڈ یونیورسٹی سے بریانی کے جذباتی لگاؤ کی یہ کہانی معلومات کا ایک خزانہ ہے۔

## سید شہاب الدین، سابق ممبر پارلیمنٹ، نئی دہلی

اردو اپین کے تمبر اکتوبر کے شمارہ میں امریکہ میں اسلامی ورثے پر مضمون کے لئے جیفری تھامس کو مبارکباد۔ امیر محمد جنہوں نے امریکہ میں اسلام پر متعدد کتابیں لکھیں ہیں، ان کا یا ان کی غیر منافع بخش یہم ملکش انہی اسٹوریز آف امریکن مسلم، کاپیتے یا ای میل ایٹریس بتانے کی زحمت گوارا کریں۔